ہمارے محبوب رسول محمد ﷺ کون ہیں؟

رسولوں کی ضرورت:رسولﷺ دوسرے آسمانی مزاہب میں کوئی نئی چیز نہیں ہیں۔ مثلاً یہود و نصراً میں بھی رسول اللہ نےمعبوث کیے ہیں۔ لیکن اسلام میں اس کی خاص اہمیت اور مقام ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق اللہ نے انسان کوایک اعلٰی مقصد کے لیے پیدا کیا ہے تاکہ وہ اُس کی عبادت کرے اورایک نیک زندگی اُسکی تعلیم اور ہدایت کے مطابق بسر کرے۔ لیکن انسان یہ کس طرح معلوم کرےکےاُسکا دُنیامیں آنےکامقصد اور کام کیا ہے، جب تک اللہ کی طرف سے اُسکو واضح اور عملی ہدایت نہ ملے۔اسی وجہ سے نبیوں اور رسولوں کی ضرورت وجود میں آئی۔ اسلئےاللہ نے ہر قوم سے کم ازکم ایک نبی منتخب کیا کہ وہ اللہ کا پیغام اُن تک پہنچائے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہےکہ نبی کسطرح منتخب ہوتے ہیں اور کون اس عظیم کام کے لئے موزوں ہیں۔رسالت کا منصب اللہ کا انعام اور احسان ہے کہ وہ جسکو چاہے عطا فرمائے۔ لیکن تمام انسانی تاریخ دیکھنے کے بعد اور تمام پیغمبروں کی حالاتِ زندگی دیکھنے کے بعد تین ایسی خصوصیات نظر آئی ہیں جو کہ تمام پیغمبروں میں مشترک پائی جاتی ہیں۔

1۔ وہ قوم میں اخلاقی اورعقلی اعتبار سے سب سے بلند ہو۔ یہ اسلئےضروری ہے کیونکہ پیغمبر اپنی قوم یا لوگوں کا رول ماڈل ہوتا ہے، اُسکی شخصیت سے متاثر ہو کر لوگ اُسکے پیغام کی طرف آئیں ناکہ اُس کی ادھوری اخلاقی شخصیت سے دور بھاگیں۔اللہ کا پیغام ملنے کے بعد وہ غلطی سے مبّرا ہو جاتا ہے۔یعنی وہ کوئی گناہ کا کام نہیں کرتا۔اگر وہ تھوری بہت معمولی غلطی بھی کرے تو وحی کے زریعے اللہ اسکو صحیح کر دیتا ہے۔

2۔ اُسکو معجزات سے مدد کی جاتی ہے، تاکہ وہ کوئی دھوکے باز نہ لگے۔ اُسکو یہ معجزات اللہ کی اجازت اور اُسکی طرف سے ہوتے ہیں اور زیادہ تر یہ معجزات اُسی میدان میں ہوتے ہیں جو اُس قوم میں مشہور ہوتے ہیں تاکہ اُسکی برتری ثابت ہو سکے۔ اس کو ہم اسطرح نمایاں کریں گے کہ تین بڑے مذاہب یہودیت، عسائیت اوراسلام کے پیغمبروں کو اللہ نے اُنکی قوم کے حالات کے مطابق کون کون سے معجزات عطا فرمائے۔

موسٰیؑ کے ہم اثر جادوکےماہر سمجھے جاتے تھے تو اُنکا بڑامعجزہ اُن کے جادوٗں کو ہرانا تھا، اسلیئے فرعون کے سارے جادوگر موسٰیؑ کا معجزہ دیکھ کر سجدے میں جا گرے اور ایمان لے آئے۔ عیسٰیؑ کے ہم اثر مہارات کار ڈاکٹر تھے اسلیئے اللہ نے اُنکو ایسا معجزہ دیا کہ وہ اللہ کے حکم سے مرٗدوں کو زندہ کرتے تھے اور ناقابلِ علاج بیماریوں کا علاج کردیتے تھے۔

ہمارے نبیﷺ کے ہم اثر عرب اپنی شاندار شاعری کی بلاغت اور فصاحت کے لئے مشہور تھے، اسلیئے اللہ نے محمدﷺ کو قران کا معجزہ دیا جسکا نعم البدل کلام عرب کا کوئ بڑا سے بڑا شاعرآج تک نہ دے سکا حالانکہ قران نے اسکا چیلنج کئی دفعہ دیا اور اسکا چیلنج آج تک باقی ہے۔

محمدﷺ کا معجزہ دوسرے معجزوں سے اسلیئے مختلف ہیں کیونکہ دوسرے پیغمبروں کے معجزے وقت اور مقام کے لحاظ سے محدود تھے اسلیئے وہ صرف اپنے زمانے اور اپنے لوگوں کے لیئے دکھائے گئے۔ لیکن محمدﷺ کا معجزہ قران تمام عالم کے لیئے اور رہتی دُنیا تک کے لیئے ہے۔ پُرانی نسلوں نے اسکا مشاہدہ کیا، مستقبل کی نسل بھی قران کے معجزے کو دیکھتی رہے گی قیامت تک۔ قران کا معجزہ اپنے طریقہ کار۔ اپنےمواد اور روحانی اور اخلاقی پاکیزگی کی بنا پر ایک منفرد اور عالیشان معجزہ ہے جسکو ہر طرح کی آزمائشوں کے بعد بھی کوئی غلط ثابت کرسکا یا اسکی مثِل کوئی دوسرا کلام لاسکا۔ اور یہ ثابت رہا کے یہ اللہ کا کلام ہے۔

3۔ ہر پیغمبر نے یہ صاف صاف بتادیا کہ جو کچھ بھ اُسکو ملا یا اُسکے پاس ہے صرف اللہ کا عطا کردہ ہےاور انسانوں کی بہتری کے لیے اللہ کا پیغام یا معجزہ لے کر آیا ہے۔اور اُسنے یہ بھی توثیق کردی کہ جو کچھ نبی پہلے آئے اور اگر جو بعد میں آئے اور معجزات لائےوہ سب اللہ کی طرف سے تھے یا ہونگے۔ پیغمبر یہ اسلیئےبتاتا تھا کے وہ لوگ یہ اچھی طرح سمجھ جائیں کہ وہ صرف اللہ کا پیغام بغیر کسی ملاوٹ کےانسانوں تک پہنچا رہا ہے اور اللہ کا چُنا ہوا نُمائندہ ہے۔ اللہ واحد ہے جو سب کا رب ہے۔ اسلیئے تمام پیغمبروں کی دعوت ایک ہی رہی ہے، اللہ کی واحدانیت۔

پیغمبر اسلیئے ضروری ہیں کہ وہ اللہ کی ہدائیت اور احکامات نسلِ انسانی کو پہنچائیں۔ ہمارے پاس معلوم کرنے کا کوئی زریعہ نہیں ہے کہ ہمیں کیوں پیدا کیا گیا۔ہمارے مرنے کے بعد کیا ہوگا؟ کیا مرنے کے بعد کوئی اور زندگی ہوگی؟ کیا ہم کو اپنے سارے اعمال کی جوابدہی کرنی ہوگی؟ اسکے

اعلاوہ کئی اور سوال کے االلہ کون ہے، فرشتے،جنات،دوزخ وغیرہ۔ اس کا جواب صرف اور صرف ہمارا خالق، عالم الغیب صرف وحی کے زریعے دے سکتا ہے۔ یہ جوابات بلکل مستند ہونے چاہیئں اور ان لوگوں کے زریعے سےآنے چاہئیں جن پر ہم بھروسہ کرتے ہوں اور عزت کرتے ہوں۔
اسلیئے ضروری ہے کہ اللہ کے پیغمبر سوسائٹی کے بہترین فرد ہوں۔ اخلاقی اور عقلی اعتبار سے۔ پیغمبر کو اللہ تعالٰی معجزاتی طور پر مدد بھی کرتا ہے اور االلہ کے پیغام کو اُترتے ساتھ ہی آگے تک پہنچانے کا حکم بھی دیتا ہے۔تمام پیغمبروں کی دعوت اور پیغام کو خلاصہ یہ ہے۔
* ۔اللہ کا حقیقی تصوّر، اُسکی صفات ، اُسکی مخلوقات اور شرک کیا ہے۔ اس سے کیسے بچیں۔
*۔ عالم الغیب کا صحیح عقیدہ (جن،فرشتے، جنّت، دوزخ)۔
*۔اللہ نے انسان کو کیوں پیدا کیا۔ اللہ ہم سے کیا چاہتا ہے، اور اُسکی فرمانی اور نافرمانی کی کیا جزا اورسزا ملے گی۔
*۔ ہم کو اپنی زندگی کے تمام معملات اور ہماری سوسائٹی کو کس طرح اُسکی مرضی کےمطابق چلانا ہے۔ یعنی واضع حکم اور شریعت جس کے مطابق عمل کرنے سے ہماری زندگی اور پوری سوسائٹی بغیر کسی انتشار اور اور فساد کے پُرسکون گزرے۔

اوپر کیئے گئے مباحثے سے یہ بات ثابت ہوگئی کے پیغمبروں کا نعم البدل کوئی نہیں ہے۔ آجکل کے سائنسی دور اور ترقی کے زمانے میں بھی مافوق الفطرت دُنیا کی معلومات صرف اور صرف اللہ کی وحی کے ذریعے سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہدایت نہ تو سائنس یا تو صوفیانہ تجربے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ سائنس بہت ہی مادّی اور محدود ہے اور صوفیانہ تجربے بہت ہی فاعلی یا نفسی ہوتے ہیں اور زیادہ تر گمراہ کن ہوتے ہیں۔

اب سوال ہوتا ہے کہ اللہ نے کتنے پیغمبر انسانیت کے لیئے بھیجے۔ ہم اسکا صحیح جواب نہیں جانتے۔ کچھ اسلامی اسکالر 124000 بتاتے ہیں۔ لیکن جو بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے جو کہ قران میں ہے کہ اللہ نے ہر قوم میں اپنا پیغمبر بھیجا۔ یہ پیغمبروں کو بھیجنا اللہ کے اس اصول کے مطابق ہے کہ وہ کسی قوم کو اُس وقت تک سزا اور جزا نہیں دیتا جب تک وہ اپنا پیغام اُن تک نہیں پہنچا دیتا کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے۔ قران 25 نبی / رسول کا زکر کرتا ہے۔ ان 25 پیغمبروں میں نوحؑ ، ابراہیمؑ ،موسٰیؑ ،عیسٰیؑ اور محمد ﷺ (االلہ سب پر اپنی رحمت فرمائے) شامل ہیں۔
اسلامی عقیدہ کی خصوصیات یہ ہے کہ مسلمان تمام رسولوں اور نبیوں پر ایمان رکھتا ہے اور ہر ایک کا احترام اور عزت اسلام کا جُز ہے۔ کیونکہ تمام انبیاء اللہ کی طرف سے آئے اور سب کا پیغام اور مقصد ایک ہی تھا کہ انسانیت کو اللہ واحد کی طرف رہنمائی کرے۔ اسلئے تمام پیغمبروں پر ایمان

لانا نہ صرف ضروری ہے بلکہ منتقی اعتبار سے بھی صحیح ہے۔ کچھ پیغمبروں کو ماننا اور کچھ کو نہ ماننا یا تو پیغمبروں کے پیغام کی نوعیت کو سمجھنے میں غلط فہمی ہے یا پھر نسلی تعصب ہے۔ مسلمان ایک واحد اُمّت ہے جس میں اللہ کے تمام پیغمبروں کو ماننا اس کے بنیادی اسلامی عقائد میں شامل ہے۔اُن کے بغیر اس کا ایمان ہی مکمل نہیں۔ یہودی حضرت عیسیٰؑ اور محمد ﷺ کو نہیں مانتے، عیسائی حضرت محمد ﷺ کو نہیں مانتے۔ لیکن مسلمان نہ صرف اللہ کے تمام پیغمبروں کو مانتے ہیں بلکہ اُن کی لائی ہوئی تمام کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔البتہ اب ان کتابوں میں لوگوں نے تحریف کردی ہے۔

قران میں اللہ نے مسلمانوں کو تمام انبیئا پر اور اُنکی کتابوں پر ایمان لانے کا حُکم دیا ہے۔

" (مسلمانوں) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری، اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں، ان پر، اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں" 2/136

قران انہی آیات میں آگے چل کر کہتا ہےکہ مسلمانہوں یہ صحیح اور غیرجانبدارانہ عقیدہ ہے۔اور اگر دوسری قومیں بھی اس عقیدہ کو مان لیں تو وہ بھی سیدھی راہ پر ہونگی۔ لیکن اگر نہیں مانتی پھر وہ اپنی مرضی اور تعصب پر قائم ہیں اور اللہ اُن سے نپٹ لے گا۔

" تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایتیاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے " 2/137

پیغمبروں کے بارے میں دو نکتے واضاحت طلب ہیں۔ یہ دونوں نکتےحضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد ﷺ کے مطلق بحثیت رسول کے ہیں اور ان میں بہت زیادہ غیرمسلموں میں غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ قران بلکل واضع اور مبہم انداز میں حضرت عیسیٰؑ کو خدایت کی تصوّر سے انکار کرتا ہے۔ وہ صرف اُنکو ایک نبی کی حثیت سے پیش کرتا ہے۔ قران یہ واضع کر دیتا ہے کےحضرت عیسیٰؑ کو بغیر باپ کی پیدائش کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ نعوزباللہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں۔

<u>نوٹ:</u> عیسائیوں کے 3 فرقے حضرت عیسیٰؑ کے مطلق تین مختلف آرا رکھتے ہیں۔ Protestant انکو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔Catholic انکو تین خداؤں میں سے تیسرا مانتے ہیں۔اور Orthodox انکو اللہ مانتے ہیں۔

قران اُنکے اس فاسد نظریے کی اس طرح نفی کرتا ہے کہ آدمؑ کو بھی اللہ نے بغیر ماں باپ کے پیدا کیا۔ **" عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے " 3/59**

دوسرے پیغمبروں کی طرح حضرت عیسیٰؑ نے بھی کئی معجزات انجام دیئے ہیں لیکن وہ ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہیں اور میرا اسمیں کوئی زاتی عمل و دخل نہیں ہے۔ قران کے مطابق حضرت عیسیٰؑ بنی اسرائیل کی طرف رسول بھیجے گئے اور اُنہوں نے حضرت موسیٰؑ کی کتاب تورات کی تصدیق کی اور اُنہوں نے نبی اخرزمان حضرت محمد ﷺ کے آنے کی خوشخبری بھی دی۔ قران میں اللہ کا ارشاد ہے،

" اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کے اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدﷺ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے " 6/61

نوٹ: احمد کا مطلب ہے تعریف کیا ہوا اور یہ حضور ﷺ کا نام ہے جو کہ اُن کی والدہ محترمہ نے رکھا ہے۔

لیکن یہودیوں کی اکثریت نے حضرت عیسیٰؑ کے پیغام کا انکار کردیا۔ اُنہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے قتل کا منصوبہ بنایا اور اپنے خیال میں اُنکو صلیب پر پھانسی چڑھادیا۔ لیکن قران اس نظریئے کی نفی کرتا ہے کہ نہ تو انکو اُنہوں نے قتل کیا اور نہ ہی صلیب پر پھانسی دی بلکہ اللہ نے اُنکو اوپر اُٹھالیا۔ قران میں ایک آیت بھی ہے جو اس بات کی نشاندگی کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ دُنیا میں واپس آئیں گے اور تمام یہود و نصٰری مرنے سے پہلے اُن پر ایمان لائیں گے۔ یہ حضور ﷺ کی صحیح احادیث سے بھی ثابت ہے۔

(نیچے جاری ہے)-----

محمد ﷺ کا خاندانی نسب

حضرت ابراہیمؑ تینوں بڑے مزاہب کے مرکزی شخصیت ہیں۔ اکثر انکو یہودیت، نصرٰا اور اسلام کا جدّامجد کہا جاتا ہے۔اگر ہم اُنکی نسل کا مطالعہ کریں تو حضرت موسیٰؑ ،حضرت عیسٰیؑ اور حضرت محمد ﷺ کا خاندانی نسب حضرت ابراہیمؑ سے جاکر ملتا ہے۔

اسلام میں حضرت ابراہیمؑ کی شخصیت کو اُنکے اپنے ایمانی عزم، صبر، آزمائشوں اور مصیبتوں کی وجہ سے ایک واضح اور ممتاز حثیت حاصل ہے۔حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کی تاریخ ساز میراث وہ ہے جبکہ وہ اپنے بیٹے حضرت اسمائیلؑ کے ساتھ ملکر کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے اور یہ دُعا کی،

" اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت الله کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے پروردگار، ہم سے یہ خدمت قبول فرما. بےشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے"

"اے پروردگار، ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو. اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رہیو، اور (پروردگار) ہمیں طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما. بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے"

"اے پروردگار، ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے. بےشک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے" 2/127/129

یہ دُعا کو اللہ نے شاندار طریقے پر قبول فرماکر جواب میں حضرت محمد ﷺ کو دُنیا میں رسول بنا کر اُسی پیغام کے ساتھ بھیجا جو کہ حضرت ابراہیمؑ کی پوری زندگی کا مقصد تھا (یعنی اللہ کی واحدانیت کو ماننا)حضرت محمد ﷺ نہ صرف حضرت ابراہیمؑ سے ہیں بلکہ حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے حضرت اسمائیلؑ کی شاخ سے ہیں جو کہ کعبہ کی تعمیر اور اس دُعا کے وقت حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ موجود تھے۔

چُناچہ حضرت محمد ﷺ حضرت ابراہیمؑ کی عظیم دُعا کے جواب ہیں۔ اور تمام مسلمان اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہم اُس مسلم قوم کی اولاد ہیں جوحضرت ابراہیمؑ نے اللہ سے مانگی تھی۔

ہمارے نبی محمد ﷺ عرب کی سرزمین مکہ میں چھٹی صدی عیسوی میں پیدا ہوئے۔چالیس سال کی عمر تک مکہ کے لوگ صرف اُنکو شریف النفس انسان جو کہ بہترین اخلاقی کردار، امانت دار اور زہین شخصیت کا مالک ہونے کے ناطے پہنچانتے تھے۔ اور اُنکو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے

تھے۔ اُنکو خود بھی یہ معلوم نہیں تھا کے جلد ہی وہ اللہ کے رسول اور وحی کے امین بننے والے ہیں۔اسکے بعد اُنہوں نے مکہ والوں کو تمام بُتوں کو چھوڑ کر اللہ واحد کی عبادت کی طرف بلایا اور اُنکو اللہ کا رسول ماننے کی دعوت دی۔ جو قران وحی کی صورت میں اُن پر نازل ہوا اور اُسکو اُنکی زندگی میں ہی کئی صحابہ نے حفظ کیا اور چمڑے اور کھجور کے پتوں پر لکھ کر محفوظ کیا گیا۔ اسلئے آج کا قران جو ہمارے سامنے ہے یہ وہی اُسی شکل میں ہے جو حضور ﷺ کو اُنکی زندگی میں وحی کے زریعے عطا کیا گیا۔ اسمیں ایک حُرف کی بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ کیونکہ اللہ نے اس کے تحفظ کی خود ضمانت دی ہے۔ یہ قران تمام انسانیت کے لیئے ہدایت ہے اور محمدﷺ کو آخری پیغمبر بتاتا ہے۔
حضور ﷺ کی زندگی اَن گنت واقعات سے بھری پڑی ہے جسمیں وہ ایک رول ماڈل کی حثیت سے ہر انسان اور مجموعہ سوسایٹی کے لیئے مشعلِ راہ ہیں۔ اُنکی زندگی اعلی اخلاقی اقرار، اچھی عادات ، نرم رویہ اور اعلیٰ مہارت کے غلبہ سے پُر ہے جو کہ لوگوں کو گناہوں کے چنگل سے بچانے کے لیئے خصوصیت کی حامل ہے۔ امیر ہو یا غریب، محتاج ہو یا ضرورت مند، حاکم ہو یا محکوم، طاقتور ہو یا کمزور، فاتح کمانڈر ہو، استاد ہو یا شاگرد، مبلغ ہو یا مرشد ، سوداگر ہو یا کاریگر،آقا ہو یا غلام غرض ہر انسان کے لیئے ہمارے نبیﷺ کی زندگی مشعلِ راہ ہے۔

اگر کوئی حضور ﷺ کے مشن اور اُنکے آنے کی وجہ کو سادہ اور مختصر الفاظ میں بیان کرنا چاہے تو اللہ نے خود مندرجہ زیل 4 مختلف قران کی آیات میں بیان فرمادیں ہیں۔

*** " اور ہم نے (اے محمدﷺ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے " 48/8**

*** " وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے (محمدﷺ) کو پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس ے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے " 62/2**

*** " اور (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے " 34/28**

*** "اے اہلِ کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے"5/19**

محمدﷺ کی مندرجہ زیل خصوصیات اور صفات کو اللہ نے خود قران مجید میں زکر کیا ہے۔

حضورﷺ کا بلند مقام

1- وہ نور ہیں (ہدایت کی مقدس روشنی):

" اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخرالزماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہٰی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں بےشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے" 5/19

نوٹ: حضورﷺ مادّی طور پر نور نہیں ہیں، بلکہ وہ اللہ کی طرف سے ہدایت کی روشنی ہیں۔ قران نےصاف طور پر سورة کہف میں بتادیا ہے۔

" کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے" 18/110

2- اللہ نے اُن پر اپنی برکات نازل کیں:

" اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو " 33/56

3- وہ تمام دُنیا کے لیئے رحمت ہیں:

" اور (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے " 21/107

4- اُنکا نام محمد (سب سے زیادہ تعریف کیا ہوا) ہے:

" اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کردیئے اور ان کی حالت سنوار دی " 47/2

5. اللہ نے اُنکے زکر کو بلند فرمایا:

" اور تمہارا ذکر بلند کیا " 94/4

6. معراج کی رات اُنکا عروج اور رفعت:

"اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے، پھر قریب ہوئے اوراَور آگے بڑھے، تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم،پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا " 53/7-10

7. اُنکا مقام، مقامِ محمود ہے:

" اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)۔ (یہ شب خیزی) تمہاری لئے (سبب) زیادت ہے (ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے " 17/79

(نیچے جاری ہے)-----

حضورﷺ اللہ کے محبوب ہیں

1۔ اگر تم اللہ کی محبت چاہتے ہو تو اُنکی پیروی کرو:

" (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے " 3/31

2۔ اللہ انکو پیار اور محبت کے القاب سے پکارتا ہے:

" طٰہٰ " 20/1

" یٰسٓ " 36/1

" مُزمّل " (کپڑے میں لپٹنے والے) 73/1

" مُدّثر " (کپڑا اوڑھنے والے) 74/1

3۔ اللہ نے فرمایا، غور سے سوچو میرے معبوث پیغمبر ابھی خود تم میں موجود ہیں:

" اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبرﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کردیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں " 49/7

4۔ اللہ نے اُنکو اپنی دو زاتی صفات (رَوّف اور رحیم سے نوازا):

" (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں " 9/128

5۔ اللہ خود اُنکی تعریف فرماتا ہے:

" اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے "

" اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن "

" اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہوگا " 33/45-47

6۔ حضور ﷺ اللہ کی طرف سے ہم پر بطور احسان مبعوث کئے گئے:

" اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے۔ جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے " 3/164

7۔آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے:

" اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے " 4/113

8۔اللہ آپ کی موجودگی میں لوگوں پر عزاب نہیں دیتا:

" اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں سے تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور ایسا نہ تھا کہ وہ بخششیں مانگیں اور انہیں عذاب دے " 8/33

9۔حضور ﷺ سے بیعت اللہ سے بیعت ہے:

" جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا " 48/10

آپﷺ کو قران عطا کیا گیا

1-اللہ نے آپ کو سورۃ فاتح اور قران عطا کیا:

" اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے " 15/87

2-آپ مکمل طور پر اللہ کی مرضی سے بولتے ہیں:

" اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں "

" یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے " 53/3-4

3-اللہ نے قران اُنکے مبارک دل پر اُتارا:

" اور یہ قرآن (اللہ) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے "

" اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے "

" (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو "

" اور (القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) "

" اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے "

" کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں " 26/192-197

4-آپ لوگوں کو قران اور حدیث (حکمت) بتا کر پاک کرتے تھے:

" وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے (محمدﷺ) کو پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس ے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے " 62/2

آپ ﷺ کا دوسرے پیغمبروں کے درمیان مقام

1- آپ خاتم نبین ہیں:

" محمدﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے " 33/40

2-اللہ نےآپ کا نام تمام عظیم پیغمبروں میں سب سے پہلے لیا:

" اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور عہد بھی اُن سے پکّا لیا " 33/7

" (اے محمدﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی " 4/163

3-اللہ نے قران کے زریعے صحیح پیشن گوئیاں بتائیں:

" (اہلِ) روم مغلوب ہوگئے "

" نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے "

" چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اُس روز مومن خوش ہوجائیں گے "

" (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے "

" (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے) اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے "

30/2-6

" (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو فتح دی۔ فتح بھی صریح وصاف " 48/1

" اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو " 61/13

" بےشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہوگے۔ اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی " 48/27

4۔ اللہ نے کچھ غیب کی باتیں بتائیں:

" (لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کوغیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گاالبتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے۔ تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤاور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا " 3/179

5۔حضرت ابراہیمؑ نے آپ کے مبعوث ہونے کی دُعا کی:

" اے پروردگار، ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بےشک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے "2/129

6۔حضرت عیسیٰؑ نے آپ کے مبعوث ہونے کی اطلع دی:

" اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کے اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدﷺ ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے " 61/6

7۔اللہ نے تمام دوسرے پیغمبروں سے آپ پر ایمان لانے کا عہد لیا:

" اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمھیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور

ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد وپیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں " 3/81

8-آپ ﷺ نے پچھلے انبیأ کی تصدیق کی:

" (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں " 37/37

9-آپ واحد پیغمبر ہیں جسکی اللہ نے قسم کھائ:

" قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے "

" اے محمدﷺ) بےشک تم پیغمبروں میں سے ہو " 36/2-3

(نیچے جاری ہے)----

آپ ﷺ نے صرف اللہ کی بندگی اور خدمت کی

1-آپ نے صرف خدائے واحد کی عبادت کی:

" اور جب اللہ کے بندے (محمدﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کرلینے کو تھے "

" کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا " 72/19-20

2-آپ نے اللہ پر مکمل بھروسہ کیا:

" پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے " 9/129

3-اللہ کے دین کی بے لوث خدمت کی اورکوئ اجر طلب نہیں کیا:

" کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا، ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کرے " 25/57

" یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیئے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بےشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے" 42/23

" اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں " 10/72

" اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلا بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام عالم کے لیے نصیحت ہے " 12/104

" کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے)۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے " 34/47

4۔اللہ نے آپ پر عظیم انعمات کئے:

" اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے " 68/3

" (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے " 108/1

" (اے محمدﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بےشک کھول دیا) "

" اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا "

" جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی "

" اور تمہارا ذکر بلند کیا " 94/1-4

نوٹ: اللہ نے قیامت تک لے لئے آپکا نام بلند کیا۔

5۔ آپ انسانوں کے ایمان لانے کی فکر میں بے انتہا غمگین رہتے تھے:

" (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم کے ان پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کردو گے " 18/6

(نیچے جاری ہے)-----

آپ ﷺ کا مثالی کردار

1- آپ اخلاقی کردار کے بلند ترین درجہ پر ہیں:

" یقیناًَ تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ موجود ہے۔ (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو " 33/21

" اور اخلاق تمہارے بہت (عالی) ہیں " 68/4

2- آپ سچے اور حق گو ہیں:

" اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی " 33/22

3-آپ آخری منصف اور شالث ہیں:

" تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے " 4/65

" مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں " 24/51

4-آپ معزّز اور عظیم ہیں:

" کہ یہ (قرآن) بزرگ رسول کا قول ہے" 69/40

5-آپ معاف (درگزر)کرنے والے ہیں:

" (اے محمدﷺ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو "
7/199

6-آپ بُرہان (روشن دلیل) ہیں:

" لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے " 4/174

7-آپ نڈر سپہ سالار ہیں:

" اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے " 3/121

8-آپ گمراہ نہیں ہیں:

" کہ تمہارے رفیق (محمدﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں-"
" اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں-"
" یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے-" 53/2-4

(نیچے جاری ہے)-----

آپ ﷺ صرف اسلام کی تعلیم دیتے ہیں

1- آپ نے اسلام کا صحیح پیغام دیا:

" کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے "

" (یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے "

" جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں " 6/161-163

" کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کرکے اس کی بندگی کروں"

" اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں " 39/11-12

2- وہ تمام انسانیت کے مُبلغ ہیں:

" لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے " 4/170

" وہ (اللہ غزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ تمام لوگوں کو ہدایت کرے " 25/1

" اور (اے محمدﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے " 34/28

3-آپ بشیر اور نزیر (خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا):

" اے اہلِ کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس

کوئی خوشخبرییا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے " 5/19

4- آپ لوگوں کو اللہ کے دین (اسلام)کی طرف بُلاتے ہیں:

" کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین وبرہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں " 12/108

5-جنوں نے بھی آپ کے پیغام کو سُنا اور پھیلایا:

" اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں"

" کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے "

" اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا " 46/29-31

6-آپ حق لے کر آئے ہیں:

" اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا۔ بےشک باطل نابود ہونے والا ہے " 17/81

" اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں " 39/33

7-آپ کی ہدایت بہترین اور مکمل ہے:

" (اے محمدﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسول) ہوں۔ (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی

موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ " 7/158

8-آپ ایک نئ شریعت لے کر آئے:

" وہ جو (محمدﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں " 7/157

9- وہ لوگوں کو اصلی زندگی کی طرف بُلاتے:

" مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حامل ہوجاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے " 8/24

10-آپ لوگوں کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لاتے ہیں:

" (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے " 65/11

11-آپ کا لایا ہوا دین تمام دوسرے مزہب پر مقّدم ہے:

" وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے " 48/28

آپ ﷺ کے گھر والوں اور اصحابہ پر اللہ کی رحمت

1- آپ کے گھر والون کو اللہ نے پاکیزگی عطا کی:

" اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے " 33/33

2-آپ کے اصحاب کی اللہ نے تعریف کی:

" محمدﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے " 48/29

3- آپ کے صحابہ محاجرین اور انصار:

" اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے " 8/74

" جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی۔ اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ

اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے " 9/100

" (اور) ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں " 59/8

" اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ مراد پانے والے ہیں " 59/9

4-<u>آپ کے صحابہ نے آپ سے بیعت کی:</u>

" (اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی " 48/18

(نیچے جاری ہے)-----

اللہ کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔ اُنکی مدد کرو۔عزت کرو۔ان سے محبت کرو احترام کرو اور اُنکے حکم پرعمل کرو

1-اُن پر ایمان لاؤ، اُنکی مدد کرو اور عزت کرو:

" تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو" 48/9

" (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسولﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے" 61/11

2-اللہ اور اُسکے رسول کی محبت دُنیا اور اُسکی ہر چیز پر مقدم ہے:

" کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا "
9/24

3-محمد ﷺ مومنوں کو اُن کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں:

" پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے " 33/6

4-رسول ﷺ کا احترام لازمی ہے:

" مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بےشک اللہ سنتا جانتا ہے"

" اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو "

" جو لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے "

49/3-1

5-اطاعت اللہ اور اطاعت رسول دونوں ایک ہی ہیں:

" اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے " 3/132

" (یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اور یہ بڑی کامیابی ہے " 4/13

" مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے " 4/59

" اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیایعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے " 4/69

" جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بےشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے گا تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا " 4/80

" اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بےشک اللہ غالب حکمت والا ہے " **9/71**

" اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں " **24/52**

" کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول اللہ کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے" **24/54**

" اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر اللہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے " **24/56**

" وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بےشک بڑی مراد پائے گا " **33/71**

" دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بےشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے " **49/14**

" اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے " **64/12**

6۔اللہ اور اُسکے رسول کا حُکم ماننا ہے:

" اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کردیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہوگیا " **33/36**

7-جو اللہ کا رسول دے اُسے لے لو:

" جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے۔ تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو۔ اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بےشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے " 59/7

8-آپ پر ایمان لانے کا انعام:

" مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کردے گا جس میں چلو گے اور
تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے " 57/28

(نیچے جاری ہے)-----

آپ نے ظلم وستم اورایزا رسائی کے خلاف جہاد کیا

1- کافروں نے آپکےقتل کی سازش کی:

" اور (اے محمدﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (اُدھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے " 8/30

2- آپ پر ظلم وستم کیا گیا:

" جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ (ان کی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے "
" یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے ویران ہوچکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بےشک اللہ توانا اور غالب ہے"
22/39-40

3- آپ کو اللہ کی راہ میں لڑنے کا حُکم دیا گیا:

" تو (اے محمدﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں اور مومنوں کو بھی ترغیب دو قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کردے اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے " 4/84

4۔ آپ نے دوران جنگ مسلمانوں کی نماز میں امامت کی:

" اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے جب وہ سجدہ کرچکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کردیں اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے " 4/102

5۔ اللہ نے آپ کو صلح کی اجازت دی:

" اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے" 8/61

6۔ اللہ نے جہاد میں آپکی مدد کی:

" مومنو اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اُس نے) تم پر (اُس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو دیکھ رہا ہے " 33/9

7۔ اللہ نے آپکو فتح سے ہمکنار کیا:

" جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) " 110/1

آپکے معجزات

1- قران آپکا زندہ(قیامت) معجزہ:

" اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمدﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو " 2/23

" کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کو مددگار ہوں " 17/88

" اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں " 52/34

2- آپ کا انسانی معجزہ لوگوں کے دلوں کے پھیرنا:

" اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پہلے) پیغمبر (محمدﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے " 5/83

3-آپکا آسمانی معجزہ، اِسرا اور معراج:

" وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجدالحرام یعنی (خانۂ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بےشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے" 17/1

" پھر قریب ہوئے اوراَور آگے بڑھے "

" تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم "

" پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا "

" جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا "

" کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ "

" اور انہوں نے اس کو ایک بار بھی دیکھا ہے "

" پرلی حد کی بیری کے پاس "

" اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے "

" جب کہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا "

" ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی "

" انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں " **53/8-18**

4۔ آپ کا تاریخی معجزہ (حجرت جبکہ آپ دُشمنوں میں گھرے ہوئے تھے):

" اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ اُن کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا۔ (اس وقت) دو (ہی ایسے شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) اور دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے " **9/40**

5۔ جنگ بدر کا مُعجزہ (فتح سخت مُشکلات کے باوجود):

" اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سرو وسامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو "

" جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے "

" ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کردیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا "

3/123-125

6-آپکا چاند کو دو ٹْکڑے کرنے کا مْعجزہ:

" قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہوگیا "

" اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے " 54/1-2

(نیچے جاری ہے)-----

آپ سفارشی (شفاعت کرنے والے) اور گواہ ہیں

1-اللہ نے آپکو لوگوں کے حق میں مغفرت کے لئے شفاعت والا بنایا ہے:

" (اے محمدﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بےشک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے " 3/159

" اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول (اللہ) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے " 4/64

" اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بےشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے " 60/12

2-آپ منظور شْدہ شفاعت کرنے والے ہیں:

" (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو " 19/87

" اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے " 20/109

3-آپکی دُعا باعثِ تسکین ہے:

" ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے " 9/103

4-آپ قیامت کے دن گواہ ہونگیں:

" اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا " 25/30

(نیچے جاری ہے)-----

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(حدیث مسلم) کہ اللہ نے مجھے سات باتوں میں انبیاء کرام پر فضیلت دی ہے

1۔ مجھے جامع اورمختصر بات کہنے کی صلاحیت دی گئی۔
2۔ مجھے رعب کے زریعے نصرت بخشی گئی۔
3۔ میرے لیئے اموالِ غنیمت حلال کئے گئے۔
4۔میرے لئے پوری زمین کو مسجد بنادیا گیا اور پاکیزگی(تیمم)حاصل کرنے کا زریعہ بھی۔
5۔ مجھے تمام دُنیا کے لیئے رسول بنایا گیا۔
6۔ اور میرے بعد انبیاء کا سلسلہ ختم کردیا گیا۔
7۔مجھے شفاعت کا حق دیا گیا۔

اللہ تعالٰی نے ہم کو اُمتِ محمدیہ ﷺ ہونے کے ناطے لازوال نعمتیں عطا کیں ہیں جو کسی نبی کی اُمت کو نہیں عطا کیں۔اُن میں چند مندرجہ زیل ہیں،

1۔ معراج میں نماز کا تحفہ دیا۔نماز وہ واحد عبادت ہے جس میں ہم کو دن میں 5 مرتبہ اللہ سے براہ راست کلام کا شرف حاسل ہوتا ہے(سُبحان اللہ)۔ شروع میں نماز دن میں 50 مرتبہ فرض کی گئی تھی۔لیکن بعد میں 5 رہ گیئں لیکن اللہ نے اپنی رحمت سے 5 نمازوں کا ثواب 50 کے برابر ہی رکھا۔

2۔ روزہ ماہِ رمضان کا فرض کیا ویسسےتو پہلی اُمتّوں پر بھی فرض تھا لیکن پیارے نبی ﷺ کی اُمتّ کے روزوں کا ثواب کی کوئی مثال نہیں۔اللہ نے فرمایا روزے کا ثواب میں خود دونگا۔صبحان اللہ اس کے اجر کا ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ جنت کا ایک خاص دروازہ جس کا نام "ریحان" ہے روزے داروں کے لیئے اللہ نے مقرر کیا۔ماہِ رمضان میں ایک رات لیلتہ القدر رکھی جسمیں پوری انسانیت کے لیئے ہدایت نامہ(قران)نازل کیا۔جسکو محفوظ رکھنے کی زمہ داری اللہ نے خود لی۔اس رات کو ہزار ماہ سے بہتر قرار دیا۔

3۔ حج مبروک ہونے پر تمام پچھلے گناہوں کی معافی عطا فرمائی۔

4۔غیر مسلم کو مسلمان ہونے پر پچھلے تمام گناہوں کی معافی عطا فرمائی۔

5۔ پیارے نبی کی تمام اُمت کو چاہے وہ کتنا بھی گُہنگار ہو(شرک کے علاوہ) سزا بھُگتنے کے بعد جنت عطا کرنے کا وعدہ حضور ﷺ کو عطا فرمائی۔

6۔ قران جیسا معجزہ اور ہدایت نامہ اور پیارے نبی کی سُنت اور احادیث قیامت تک کے لیئے ہمارے لیئے محفوظ کردی۔

یہ تمام نعمتیں اور اللہ کی رحمتیں صرف اور صرف پیارے نبی کے طفیل اللہ نے عطا فرمائیں۔

اوپر دی گئیں قرانی آیات کے مطابق (جو کے اللہ کے اپنے کلام کی گواہی ہیں)، اس بات میں اب کوئی شک و شبہ نہیں رہ گیا کے ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ سب سے بہترین انسان، بہترین اُستاد، بہترین شوہر، بہترین باپ، بہترین رفیق، بہترین لیڈر، بہترین کمانڈر سب سے زیادہ رحم دلِ انسان، سب سے زیادہ محبت کرنے والے شخص، سب سے زیادہ عاجزی والے انسان، سب سے زیادہ راستباز انسان۔ مصیبت اور مشکلات کے وقت سب سے زیادہ صابر غرض بحیثیتِ مجموعی سب سے بہترین اور عظیم انسان اس کُرّہ غرض پر پیدا ہوئے۔

اللہ ہم کو پیارے نبی ﷺ کی سُنت اور اُنکے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **آمین**

نوٹ: نیچے مختصراً غیر مسلم دانشوروں اور مُفکروں کے خیالات اور اظہارِ رائے درج کیئے گئے ہیں جو کہ اُنہوں نے حضور ﷺ اور اسلام کے بارے میں کہے۔

* مائکل ایچ ہارٹ نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب "تاریخ کی سو عظیم شخصیات" میں پیغمبر اسلام محمد ﷺ کو سرِ فہرست رکھا ہے اور اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے اُس نے کہا: "ممکن ہے کہ انتہائی متاثرکن شخصیت میں محمد ﷺ کا شمار سب سے پہلے کرنے پر چند احباب کو حیرت ہو اور کچھ معترض بھی ہوں، لیکن یہ واحد تاریخی شخصیت ہیں جو دینی اور دُنیاوی دونوں اعتبار سے غیر معمولی طور پر کامیاب، کامران اور سرفراز ٹھہرے۔محمد ﷺ نے عاجزانہ طور پر اپنی مساعی کا آغاز کیا اور دُنیا کے مزاہب میں ایک عظیم مزہب کی دعوت کی اور اسے پھیلایا۔وہ ایک انتہائی مؤثر سیاسی راہنما بھی ثابت ہوئے۔آج چودہ سو برس گزرنے کے باوجود اُن کے اثرات انسانوں پر غالب اور طاقتور ہیں۔"

(مائکل ایچ ہارٹ)

* " ان (محمد ﷺ) سے بڑا انسان، انسانیت نواز، دُنیا کبھی پیدا نہیں کر سکے گی۔"

(مشہور دانشور والٹیر)

* "عیسائی راہبوں نے جہالیت اور تعصب کی بنیاد پر اسلام کی نہایت بھیانک تصویر پیش کی۔اُنہوں نے محمد ﷺ اور دینِ اسلام کے خلاف منظّم تحریک چلائی۔ یہ تمام راہب اور مصنف غلط کار تھے۔ محمد ﷺ صحیح معنوں میں ایک عظیم ہستی اور انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرے خیال میں محمد ﷺ کا مزہب دُنیا کا واحد مزہب ہے جو ہر دور کے بدلتے تقاضوں کے لئے کشش رکھتا ہے۔ محمد ﷺ کے بارے میں میرا ایمان ہے کے اگر ان جیسا شخص دُنیا کا حُکمران ہوتا تو ہماری اس دُنیا کے مسائل حل ہو چُکے ہوتے اور یہ دُنیا امن اور خوشیوں کا گہوارا بن جاتی۔ میری خواہش ہے کے اس صدی کے آخر تک ہمیں محمد ﷺ کی تعلیمات اپنا لینی چاہئیں۔انسانی زندگی کے لیئے محمد ﷺ کے افکار و نظریات سے احتراز ممکن نہیں۔ میں محمد ﷺ کے مزہب کےبارے میں یہ پیشنگوئی کرتا ہوں کہ یہ کل کے یورپ کے لیئے بھی اتنا ہی قابلِ قبول ہے جتنا آج کے یورپ کے لیئے۔ جو اسے قبول کرنے کا آغاز کر چُکا ہے۔"

(جارج برنارڈ شا)

* " محمد ﷺ دُنیا کے واحد پیغمبر ہیں جن کی زندگی ایک کھلی کتاب ہے۔ ان کی زندگی کا کوئی شعبہ چھپا ہوا نہیں بلکہ روشن اور مّنور ہے۔عقلِ سلیم سے عاری انسان ہی محمد ﷺ پر (نعوز باللہ)کسی زہنی بیماری کا الزام عائد کرتے ہیں۔کوئی واقعہ ان کی زندگی میں ایسا نہیں جس سے ان کی جسمانی یا زہنی صحت کے علیل ہونے کا سراغ ملتا ہو۔"

(مغربی مصنف ای ڈرمنگھم)

* " تاریخِ انسانی میں محمد ﷺ کا مقام سب سے بلند اور منفرد ہے۔ ان کی عظیم ترین فتح یہ ہے کہ انہوں نے انسان کو یہ عقیدہ دیا کے خدا ایک ہے۔ایک عظیم مّدبر اور سیاستدان کی حثیت سےان کے جوہر انتہائی پیچیدہ اور مشکل مسائل کی گتھیاں سلجھاتے ہوئے کھلتے ہیں۔"

(اے گیلیوم کی کتاب "اسلام" سے اقتباس)

* " محمد ﷺ پر کار لائل کی تقاریر کے بعد سے مغرب کو یہ اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ محمد ﷺ کی سنجیدگی پر یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہیں۔ اپنے عقیدے اور ایمان کی خاطر مظالم سہنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا، ان پر اعتقاد رکھنے والون کا اعلٰی اخلاق و کردار اور ان کی طرف

امام پیشوا کی حثیت سے دیکھنا، پھر آخرکار ان کی عظمتیں اور کامیابی، یہ سب دلیل ہیں ان کے اخلاصِ کامل کی۔ "

(منٹگمری واٹ)

* "اسلام ایک زندہ مزہب ہے۔ وہ اپنے پیروؤں پر نہ صرف اپنی گرفت قائم کئے ہوئے ہے بلکہ اس میں روز افضوں ترقی بھی ہو رہی ہے۔ اس کا تبلیغی پہلو کبھی بھی ضعیف نہیں رہا۔"

(ڈاکٹر چارلس ایسوی)

* " محمد ﷺ نے اسلام کے زریعے انسانوں میں رنگ و نسل اور طبقاتی امتیاز کا یکسر خاتمہ کردیا۔ کسی مزہب نے اس سے بڑی کامیابی حاصل نہیں کی جو محمد ﷺ کے مزہب کو حاصل ہوئی۔ آج کی دُنیا جس ضرورت کے لئے سرگرداں ہے اسے صرف مساواتِ محمدی ﷺ کے زریعے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔

(آرنلڈ ٹوئن بی)

* " محمد ﷺ فلسفی خطیب،مبلغ،قانون ساز،شجاع اور بہادر ہیں۔انہوں نے قوانینِ خداوندی بحال کئے۔وہ تمام پیمانے اور معار جن سے ہم کسی انسان کی عظمت کا اندازہ لگاتے ہیں انہیں بروئے کار لا کر بتایئے کہ کیا محمد ﷺ سے کوئی عظیم تر تھا؟"

(لامارتین)

* " ان (محمد ﷺ) کے لئے یہی کہنا کافی ہے کہ اُنہوں نے وحشی انسانوں کو نورِ حق کی جانب ہدایت دی اور انہیں متحد،صلح پسند اور پرہیزگاربنا دیا۔ ان کے لئے ترقی و تہزیب کے راستے کھول دیئے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف فردِواحد کی زات سے ظہور پزیر ہوا۔"

(روسی فلاسفر کاؤنٹ ٹالسٹائی)

* " روئے زمین پر محمد ﷺ جیسا دور اندیش اور صاحبِ بصیرت انسان کوئی دوسرا دکھائی نہیں دیتا۔"

(اسٹینلے لین پول)

* " عیسائیت اور اس کے علمبرداروں نے ہمیشہ اسلام اور پیغمبرِ اسلام ﷺ کے خلاف باطل(منفی) پروپیگنڈا جاری رکھا۔ جبکہ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ محمد ﷺ ایک عظیم انسان اور فقید المثال مزہبی راہ نما تھے۔وہ ایک ایسے دین کے علمبردار تھے جو بردباری،مساورات اور انصاف کی بنیادوں پر قائم ہے۔"

(نامور دانشور برٹرینڈرسل)